بزناس ڈاٹ کام کی مارکیٹنگ سسٹم
شرعی نقطہ نظر سے

از: مولانا عصمت اللہ دارالعلوم کراچی

ذیلی عنوانات	نمبر شمار
پہلا حصہ "ای کامرس ویب پیکج"	۱:
دوسرا حصہ مارکیٹنگ سسٹم	۲:
بائنری پلان	۳:
کمیشن کے حصول کے لئے شرائط	۴:
کمیشن کی مقدار	۵:
بونس پلان	۶:
یونی لیول پلان	۷:
قصہ مختصر	۸:
معاملہ مذکورہ میں اجرت بالسبب کا حکم	۹:
فاعل مختار کی ذمہ داری	۱۰:

عزت مآب جناب حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہ، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،،،،

پچھلے دنوں آپ حضرات کے ساتھ ایک ملاقات کے دوران اپنی کاروباری معاملات کے بارے میں کچھ تذکرہ کیا تھا ان کاروباری معاملات کے بارے میں لکھ رہا ہوں تا کہ آپ اپنے قیمتی آراء سے بھی نوازیں اور اگر شرعی لحاظ سے کچھ شبہات ہیں تو از راہ کرم مطلع فرمائیں۔ محترم جناب! بزنس ڈاٹ کام ایک کمپیوٹر سافٹ ویئر آن لائن کمپنی ہے اس کا پہلا حصہ پروڈکٹ جب کہ دوسرا حصہ مارکیٹنگ سے متعلق ہے ،

پہلا حصہ "ای کامرس ویب پیکج"، جس کی پاکستانی کرنسی میں قیمت -/5900 روپے یعنی 99 امریکی ڈالر ہے یہ پیکج آٹھ تعلیمی کورسز پر مشتمل ہے جس کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

(ا) کورسز کے سافٹ ویئر میں موجودہ انگریزی، اردو، عربی اور ترک زبانوں کے علاوہ مزید زبانوں کا اضافہ کردیا جائے گا سوفٹ ویئر میں دیئے گئے یہ کورسز کمپیوٹر کی ہارڈ سک میں محفوظ کئے جاسکتے ہیں۔

(۲)اس کوکسی ماہر کے بغیر خود ہی سیکھا جاسکتا ہے۔

(۳)اس میں گرافکس اور بچوں کے لئے خصوصی تعلیمی پروگرام کے علاوہ (E,Commrece) ویب سائٹ بھی ذاتی اور کاروباری مقصد کے لئے موجود ہے۔

(۴) اس کے علاوہ 5 ویب سائٹس خود بنانے کی سہولت موجود ہے جن کی گنجائش فی ویب سائٹ دس میگا بائٹ کے لحاظ سے 50 ایم بی ہے۔(۵) ویب کی بنیاد پر 25 ایم بی پر مشتمل ای میل کی سہولت کے علاوہ کسی بھی مشکل کے پیش آنے پر ممبران دن میں 18 گھنٹے (LIVE) سپورٹ کی سہولت سے بھی استفادہ حاصل کرسکتے ہیں،

(۶) اس مقصد کی خاطر ممبران کمپنی کے مراکز پر جاکر ٹریننگ اور پریکٹس کرسکتے ہیں۔

(۷) ہر ممبر کو تعلیمی پروگرام خریدنے کے تیس سکنڈ بعد ذاتی ویب سائٹ میسر ہوجائے گی جسے صرف وہی استعمال کرسکے گا۔

یہ تعلیمی پہلو کا مختصر تعارف تھا۔

دوسرا حصہ مارکیٹنگ سسٹم:۔

اس کے مارکیٹنگ سسٹم کے بارے میں عرض یہ ہے کہ مارکیٹنگ نظام مروجہ اشتہاری مہم (مثلاً پروڈکٹ مارکیٹ میں مختلف مراحل سے ایڈورٹائزڈ ہوتے ہوئے عام خریدار کے پاس آتی ہے اس جگہ کمپنی کا جو پیسہ خرچ ہوتا ہے وہ پیسہ بزنس روک کرا پنے ممبران کو دیتی ہے۔کیونکہ انہیں کی مدد سے پروڈکٹ مارکیٹ میں آتی ہے) کے بجائے ایک سے دوسرے اور دوسرے سے تیسرے اور اس طرح آگے تک انتقال پذیر ہے مارکیٹنگ سسٹم میں شمولیت ممبر کی اپنی مرضی پر منحصر ہے 5900 روپے (99) ڈالر کے عوض E,Commerce ویب پیکج خرید کر بزنس ڈاٹ کام کا ممبر بن جاتا ہے، مارکیٹنگ کی جانب رغبت کا مقصد اس پروگرام کی ذاتی اور مجموعی (ٹیم ورک) فروخت ہے۔جس کے فروخت پر کچھ رقم ممبران کو بطور کمیشن دی جاتی ہے۔تاہم اس میں ممبران کے لئے تین پلان وضع کئے گئے ہیں۔

(۱) بائنری پلان (Binary Plan)

اس پلان کے مطابق ہر ممبر کو دو ٹیمیں بنانا ہوں گی جو لفٹ ہینڈ اور رائٹ ہینڈ کہلاتی ہے۔ان ٹیموں کو بنانے کے لئے ہر ممبر کو دو ممبر درکار ہوں گے۔جہاں سے یہ دو ٹیمیں آگے بڑھیں گی بائنری پلان کا ڈایاگرام مندرجہ ذیل ہے(۱)

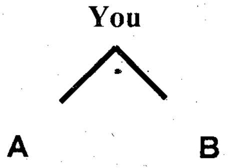

ہرممبرکودوسروں کی خریداری کے لئے تیار کرنے کے لئے تربیت دی جاتی ہے اس سے اگلا مرحلہ ڈایاگرام نمبر 2 سے ظاہر ہے۔

You

A B

1 2 3 4

ممبر اے، سی اور ڈی جب کہ ممبر بی، ای اور ایف کو متعارف کرائے گا۔ بالفاظ دیگر ہر ممبر کو دو مزید ممبر درکار ہوں گے۔ اگر ایک ممبر دو سے زیادہ افراد کو تیار کرے گا تو یہ ایک ٹیم میں نہیں آئیں گے کیونکہ تیسرے فرد کو موجودہ ٹیم کے نیچے یا دائیں بائیں جگہ ملے گی۔ اس سٹیج کو اسپل اوور کہتے ہیں۔ اور جن ممبر کو ٹیم کے نیچے یا دائیں بائیں جگہ ملتی ہے وہ اپنی ٹیم بنانے کے لئے کوشش کرے گا مثلاً

You

A B

C D E F

متذکرہ بالا اسپل اوور صرف ایک سائٹ پر بن سکتا ہے لہذا بزنس سے منافع حاصل کرنے کے لئے وہ کسٹمر جو اپنے ممبران سے اسپل اوور حاصل کر رہا ہے اسے دوسری سمت میں کام کرنا ہوگا۔

کمیشن کے حصول کے لئے شرائط:۔

اوپر دیئے گئے ڈایاگرام میں جب 9 ارکان مکمل ہو جاتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ کسٹمر نے پہلا اسٹیپ مکمل کر لیا لہذا یہ کسٹمر کمیشن کے حصول کا حقدار ہو جاتا ہے۔ جس کا پہلا چیک وصول کرنے کے لئے تین شرائط ہیں۔ (i) ہر ممبر دو ممبران کو متعارف کرائے۔ (ii) گروپ کے اراکین کی تعداد نو تک جا پہنچے۔ (iii) ان نو ارکان میں کم از کم تین ارکان کا ایک طرف اور بقیہ کا دوسری جانب ہونا ضروری ہے، یعنی تین اور چھ یا چار اور پانچ کا تناسب ضروری ہے۔ مزید چیک حاصل کرنے کے لئے مذکورہ بالا شرائط میں سے نمبر ۲، ۳ کا پورا کرنا ضروری ہے۔ شرائط کو پورا کرتے ہوئے جوں جوں ٹیم کا دائرہ کار وسیع تر ہوتا جائے گا، اتنا ہی کمیشن بڑھتا جائے گا

کمیشن کی مقدار:۔

کمپنی نے اپنے کسٹمر کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے جسے ڈیولپر اور لیڈر کہا جاتا ہے، ڈیولپر سے مراد ایسا گروپ ہے جو تشکیل کے مرحلے سے گزر رہا ہے ان کا انحصار ذاتی کارکردگی پر ہے۔ اس گروپ میں کسٹمر کو دو سٹیپ پر 3300 روپے دیئے جاتے ہیں۔ جب گروپ تشکیل کے مراحل کو مکمل کرے تو اسے لیڈر کہا جاتا ہے۔ اس مقام تک پہنچنے کیلئے ایک ممبر کو چار ہفتوں میں 20 سٹیپ مکمل کرنے ہوں

گے گروپ کی مجموعی کارکردگی کا انحصار لیڈر کی ذاتی کارکردگی پر ہوتا ہے ہر سٹیپ کا انحصار ہفتہ وار لیڈر پول پر ہوتا ہے جس کی وضاحت یہ ہے (ایک ہفتے کے اندر مجموعی طور پر نئے خریداروں کی تعداد 3300 روپے کی ادائیگی) لیڈر پول کے مقابلے میں ڈیولپر کو کم ادائیگی ہوتی ہے۔ لیڈر کو عام طور پر 2400 روپے سے لے کر 3300 روپے تک کے سٹیپ ملتے ہیں۔ ایک اور بات قابل وضاحت ہے کہ اسپل اوور کی وجہ سے اگر صرف ایک ہینڈ بن جائے تو ٹیم پر صرف اضافہ ہوگا لیکن دوسری ہینڈ پر ورکنگ نہ ہونے کی وجہ سے چیک نہیں بنتا

بونس پلان:۔(Bonus Plan)

یہ انکم پلان ڈائریکٹ ورکنگ کرنے والوں کیلئے ہے جس پر (Extra Benefit) دیا جاتا ہے یعنی اضافی منافع بائنری پلان میں جو دو (۲) ضروری ڈائریکٹ ممبر کے بعد جو ممبر کئے جاتے ہیں وہ (Spilover) کہلاتا ہے۔ جو اصل میں بونس پلان ہے دو سیل کے بعد کوئی شخص جتنا زیادہ سیل کرتا ہے تو کمپنی ہر سیل پر مہینے کے آخر میں 300 روپے دیتی ہے۔

یونی لیول پلان:۔(Unilevel Plan)

اس (Monthly) پلان میں ہم بائنری پلان کی طرح کام کرتے ہیں یہ بھی ڈائریکٹ ورکنگ کرنے والوں کے لئے فائدہ مند ہے اس میں جو شخص جتنے ممبر بناتا ہے وہ چاہے دائیں رکھے یا بائیں، فرسٹ لیول سمجھا جاتا ہے۔ جب فرسٹ لیول والے اپنے لئے ممبر بناتے ہیں تو اسی کو سیکنڈ لیول سمجھا جاتا ہے۔ اور یہ سلسلہ 10th لیول تک چلتا ہے یعنی ڈائریکٹ ممبر سے لے کر 10th لیول تک ہر ممبر پر 60 روپے علیحدہ سے دیئے جاتے ہیں اس کا مختصر خلاصہ یہ ہے کہ اوسط آمدنی کی بنیاد پر کمیشن کی تقسیم مندرجہ ذیل ہیں۔

(ا) ذاتی یعنی براہ راست فروخت (تمام کمیشن کی رقم کا مجموعہ 727 روپے (۲) ٹیم سیل یعنی بلاواسطہ فروخت: (تمام کمیشن کی رقم کا مجموعی 427 روپے) ذاتی فروخت کو ٹیم سیلز سے زیادہ نفع ہوگا، نئے ممبران کی حوصلہ افزائی کے لئے ٹیم کے علاوہ براہ راست فروخت پر بھی کمپنی ادائیگی کرتی ہے تاہم کمیشن کی رقم حاصل کرنے کے لئے ممبران کو کمپنی کے رائٹ اور لفٹ (Combination) کے تحت کام کرنا ہوگا ایک ممبر جب ایک تہائی یا دو تہائی (Combination) بنانے میں کامیاب ہوگا تو وہ رقم کا حقدار ہوگا ہمارے ممبران میں اسی وجہ سے کہ ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اور ان کو رقم دی جاتی ہے روزانہ اضافہ ہو رہا ہے۔

قصہ مختصر:۔

اس تعارف کا مقصد قرآن وشریعت کی روشنی میں اسی کاروباری نوعیت کے بارے میں آپ حضرات کی قیمتی آراء ہمیں درکار ہیں۔ مزید معلومات کیلئے آپ حضرات اس ویب سائٹ سے رجوع کرسکتے ہیں۔ (Imran@biznes.com)

الجواب حامداً و مصلیاً: بزنس ڈاٹ کام (Biz Nas . Com) دو حصوں پر مشتمل ہے، پہلا "پروڈکٹ" اور دوسرا "مارکیٹنگ سسٹم"، پروڈکٹ حاصل کرنے کے بعد کسٹمر مارکیٹنگ سسٹم میں شمولیت کے لئے خود مختار ہے اگر چاہے تو اس سسٹم میں شامل ہو جائے اور چاہے تو صرف پروڈکٹ استعمال کرے، پروڈکٹ کے استعمال کی فیس بحالات موجودہ 5900 روپے یا 99 امریکی ڈالر ہیں۔ شرعی نقطہ نظر سے اس کی تین صورتیں ہوسکتی ہیں۔ (۱) کوئی شخص صرف پروڈکٹ حاصل کرنا چاہتا ہے اور مارکیٹنگ سسٹم میں شامل ہونا نہیں چاہتا تو یہ صورت بلاشبہ درست ہے اور شرعاً اس میں کوئی قباحت نہیں۔

(۲) کسی شخص کا مقصود پروڈکٹ حاصل کرنا اور اس سے استفادہ کرنا بھی ہے اور مارکیٹنگ سسٹم میں شامل ہونا بھی ہے تو چونکہ یہ سسٹم پروڈکٹ سے مربوط ہے، اس لئے اب یہ کہا جائے گا کہ مارکیٹنگ سسٹم میں شمولیت کے جائز ہونے یا نہ ہونے کا دارومدار اس بات پر ہے کہ کمپنی جو پروڈکٹ مہیا کرتی ہے اس کی بازاری قیمت ادا کردہ فیس یعنی 99 ڈالر کے کم از کم برابر ہے یا نہیں۔ اگر کم از کم برابر ہے تو مارکیٹنگ سسٹم میں شامل ہونا بھی جائز ہیں ورنہ یہ قمار کے حکم میں داخل ہو کر ناجائز ہوگا اب رہی یہ بات کہ یہ فیس زیادہ ہے یا برابر ہے یا کم ہے اس کی تحقیق "مفتی کی ذمہ داری نہیں بلکہ جو شخص اس میں شامل ہونا چاہتا ہے وہ خود تحقیق کرے اگر تحقیق کے نتیجے میں اس کا دل اس بات پر مطمئن ہو کہ پروڈکٹ کی جو فیس اس نے ادا کی ہے وہ واقعۃً بازاری قیمت کے برابر ہے تو اس میں شمولیت اختیار کرے ورنہ اس سے اجتناب کرے۔ (۳) کسی شخص کا اصل مقصد مارکیٹنگ سسٹم میں شامل ہونا ہے اور پروڈکٹ سے استفادہ اصل مقصد نہیں بلکہ پروڈکٹ محض اس بناء پر حاصل کر رہا ہے کہ مارکیٹنگ سسٹم میں شمولیت پروڈکٹ کی خریداری کے بغیر ممکن نہیں تو اس سے اجتناب کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اگر پروڈکٹ کی بازاری قیمت جمع کردہ فیس سے کم ہو تب تو یہ نمبر ۲ کی طرح واضح قمار ہے جو ناجائز ہے اور اس سے بچنا واجب ہے اور اگر پروڈکٹ کی بازاری قیمت جمع کردہ رقم کے کم از کم برابر بھی ہو تب بھی پروڈکٹ کے مقصود نہ ہونے کی وجہ سے قمار کے مشابہ ضرور ہے نیز اس میں کمیشن ایجنسی پروڈکٹ کی خریداری کے ساتھ مشروط ہونے کی خرابی بھی ہے لھذا اس سے اجتناب کرنا چاہیئے۔ اس میں وکالت پروڈکٹ کے معاملہ کے ساتھ مشروط ہے کیونکہ کمیشن ایجنٹ صرف وہ شخص بن سکتا ہے، جو کسٹمر ہو لیکن چونکہ وکیل بنانے کا اختیار موکل کو ہے اور وہ اگر یہ اصول بنالے کہ وہ صرف اپنے گاہک ہی کو وکیل بنائے گا تو شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں۔ (کتبہ عصمت اللہ عصمہ الجواب الصحیح محمد تقی عثمانی" الجواب الصحیح محمود اشرف ۲۱،۶،۱۴۲۳ھ)

معاملہ مذکورہ میں اجرت بالسبب کا حکم:۔

نیز یہاں یہ اشکال نہ کیا جائے کہ اس سکیم میں کمیشن ایجنٹ کو بالواسطہ ممبرز کا کمیشن بھی ملتا ہے۔ جو بلا بنیاد ہے اس لئے ناجائز ہے کیونکہ یہاں کمیشن ایجنٹ سبب ہے۔ نیز اس سکیم کے لوگوں سے زبانی معلوم ہوا ہے کہ کمیشن ایجنٹ بلاواسطہ اور بالواسطہ ممبرز پر مسلسل محنت کرتا ہے اور وہ اگر یہ عمل بند کریں اور محنت نہ کریں تو ممبر شپ کا سلسلہ آگے نہیں چلے گا بلکہ ہوسکتا ہے کہ اس صورت میں یہ سلسلہ بند ہو جائے تو اس صورت میں چونکہ سببیت بلکہ بقول ان لوگوں کے محنت پائی جاتی ہے لہذا اس کی بنیاد پر کمیشن وصول کرنا جائز ہے۔

فاعل مختار کی ذمہ داری:۔

اسی طرح بعض حضرات نے یہاں یہ اشکال بھی کیا ہے کہ اگر کمیشن ایجنٹ کی محنت اور ترغیب سے کوئی ممبر بنا اور اس نے Space کو غیر شرعی کاموں میں استعمال کیا تو اس کا گناہ کمیشن ایجنٹ کو ملے گا یہ بات درست نہیں کیونکہ سپیس کے صحیح اور غلط کا استعمال کا ذمہ دار استعمال کنندہ ہے کیونکہ وہ فاعل مختار ہے اس کے غلط استعمال کا گناہ ممبر شپ حاصل کرنے کے لئے ترغیب دینے پر نہیں ہوگا۔ واللہ تعالیٰ اعلم، کتبہ عصمت اللہ الجواب الصحیح محمد تقی عثمانی صاحب:۔

بزناس ڈاٹ کام کے سکیم میں اگر کمیشن ایجنٹ کی محنت اور ترغیب سے کوئی ممبر بنا اور اس نے سپیس کو غیر شرعی کاموں میں استعمال کیا تو اس کا گناہ کمیشن ایجنٹ کو نہیں ملے گا، اس لئے کہ سپیس کے صحیح یا غلط استعمال کا ذمہ دار استعمال کنندہ ہے کیونکہ وہ فاعل مختار ہے اس کے غلط استعمال کا گناہ ممبر شپ حاصل کرنے کے لئے ترغیب دینے والے پر نہیں ہوگا۔ اس کی نظیر فقہاء کے ہاں کسی ایسے شخص پر انگور فروخت کرنے کا جواز جو اس سے وہ شراب بنالیں۔ ''کما فی الهداية: ولا باس بيع العصير ممن يعلم انه يتخذه خمراً. و من اجر بيتاً يتخذ فيه بيت نار او كنيسة او بيعة او يباع فيه الخمر بالسواد فلا باس به. (امداد الفتاوىٰ ج ۳ صفحه ۳۵ بحواله هداية ج ۲ صفحه ۴۰) ومثله فى كفايت المفتى سوالاً. ایک شخص نے انگریز کو ہوٹل کرایہ پر دیا وہ اس میں ناجائز چیزیں لگاتا ہے اور اپنے مسافروں کو شراب بھی دیتا ہے تو اس کا کرایہ لینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ مکان یعنی ہوٹل کا مالک کرایہ دار کے فعل کا ذمہ دار نہیں اس کو اپنے مکان اور جائیداد کا کرایہ لینا جائز ہے۔

محمد کفایت اللہ (کفایت المفتی ج ۷ صفحہ ۳۴۴) اضافہ از دارالافتاء جامعۃ المرکز الاسلامی پاکستان

المعهد العالى للبحوث العلمية والتخصصات الاسلامية

کا قیام ایک علمی مژدہ

اسلامی تحقیق اور تبلیغ دین کیلئے جید فضلاء کی تربیت اور علمی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کیلئے عنقریب وقت کے تقاضوں کے موافق اسلام آباد میں اس علمی معہد کا آغاز کر رہے ہیں، جس میں اسلامی تحقیقی کام اور علماء کیلئے العالمیۃ کے بعد مختلف تخصصات شروع کئے جائیں گے۔

جس کیلئے اہل علم کے تجاویز اور اہل خیر کے تعاون کا خیر مقدم کیا جائیگا۔

منجانب: جامعۃ المرکز الاسلامی پاکستان پوسٹ بکس نمبر 33 بنوں

فون: 310353 - 928 - 0092 ، فیکس: 310355 ، ای میل: almarkazulislami@maktoob.com